ادارہ

حسنِ انتقاد

تبصرہ کے لئے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے۔

نزولِ مسیح آخر کیوں؟ جناب نور محمد قریشی پیشہ کے اعتبار سے وکیل ہیں اور بقول مجیب الرحمٰن شامی ''فقہ دکٹوریہ'' کے ماہر ہیں۔ ایک خالصتاً دینی اور اعتقادی مسئلہ پر، جس فکری اعتماد اور جس علمی استحضار کے ساتھ انہوں نے قلم اٹھایا ہے وہ قابلِ رشک ہے۔ بدقسمتی سے ہمارے گرد و پیش، ایسے پڑھے لکھے اور ان پڑھ ''مسلمانوں'' کی ایک کثیر تعداد آج بھی موجود ہے جو دینی اور اعتقادی مسائل کو ''مولویوں کے مسائل'' جانتی اور گردانتی ہے۔ یہ طرزِ فکر جتنا عام ہوگا، جہالت اسی قدر پھیلتی چلی جائے گی۔ پڑھے لکھے جاہلوں کے کاٹے کا علاج کون کرے؟ حق تو یہ ہے کہ نور محمد قریشی صاحب ایسے دردمند مسلمان اگر اس خدمت پر قمر بستہ ہوتے ہیں تو یہ بھی ایک طرح کی ''مسیحائی'' ہے۔

۱۲۰ صفحے کی یہ مختصر کتاب، مرزا غلام احمد قادیانی کی ''مسیحیت موعودہ'' کے دعووں اور دلیلوں کا ایک نہایت صاف ستھرا اور دوٹوک تنقیدی جائزہ ہے۔ ایک مکمل تحریر جس کا لکھنے والا نرا وکیل ہی نہیں، ادیبانہ خوش ذوقی سے بھی علاقہ رکھتا ہے۔ .... ضخامت ۱۲۰ صفحات، کتابت طباعت: انتہائی عمدہ، قیمت ۶۰ روپے اور ملنے کا پتا: علم و عرفان پبلشرز 7.C ماتھر سٹریٹ لوئر مال لاہور ہے۔ (تبصرہ نگار: ز۔ بخاری)

حیاتِ مسیحی اور ختمِ نبوت مرزا غلام احمد قادیانی نے اپنی جعلی نبوت کا راستہ ہموار کرنے کیلئے ''نزولِ مسیحی'' کی نفی کی، ''وفاتِ مسیحی'' کا نظریہ پیش کیا اور خود کو ''مسیح موعود'' قرار دیا تو جعل و فریب کا یہ ناٹک مسلمانوں نے چلنے نہیں دیا۔ مسلمانوں کی مزاحمت سے ایک کشاکش بحث بحثی اور ردِ عمل کی فضا پیدا ہوئی تو بعض حضرات ردِ عمل میں فکر و فہم کا توازن برقرار نہ رکھ سکے۔ مثلاً وہ حضرات جنہوں نے سرے سے حیات و نزولِ مسیح کا انکار کر کے دجالِ قادیانی کی تردید فرمائی ایسے حضرات کا خلوصِ نیت، کاوشِ فکر اور جوشِ عمل اپنی جگہ لیکن ان کا مؤقف بہرحال ایک مغالطے پر مبنی ہے۔ جناب نور محمد قریشی ایڈووکیٹ نے اس مسئلے پر بھی بھرپور انداز میں گفتگو کی ہے ان کا روئے سخن محترم مولانا قمر احمد عثمانی کی طرف ہے، کہ اس نقطۂ نظر کے حاملین میں ان کا نام نمائندہ حیثیت کا ہے۔

اس کتاب پر مولانا محمد یوسف لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ نے نظرِ ثانی فرمائی تھی، اور اس سے یقیناً اس کا پایۂ ثقاہت و استناد بڑھ جاتا ہے۔

ضخامت: ۱۴۲ صفحات، طباعت کتابت عمدہ قیمت: ۶۰ روپے اور ملنے کا پتا: 3۔ ریواز گارڈن لاہور (مؤلف) ہے۔ (تبصرہ نگار: ز۔ بخاری)

سوانح شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق رحمۃ اللہ علیہ یہ کتاب ایک ایسے بزرگ کے سوانح پر مشتمل ہے جن کی جلالت علمی کا ایک زمانہ معترف ہے۔ ۱۹۸۸ء میں مولانا کی رحلت ہوئی تو اعترافِ عظمت کی ایک چند روزہ گونج پیدا ہوئی جو حسبِ دستور ایک فراموش گار خاموشی پر منتج ہوئی۔ پانچ سال بعد ان کی یاد میں ماہنامہ ''الحق'' (اکوڑہ خٹک) کا ایک ضخیم نمبر چھپا تو اہلِ علم و ذوق ایک خوشگوار حیرت سے دوچار ہوئے۔ یہی خوشگوار حیرت ہمیں پیشِ نظر کتاب کو دیکھ کر ہو رہی ہے کہ جس کے مؤلف مولانا عبدالقیوم حقانی ہیں۔ ۲۴ ابواب پر مشتمل اس کتاب کا بڑا حصہ ''الحق'' کے نمبر سے ہی ماخوذ و مستعار ہے۔ لیکن نئی ترتیب اور نئے عنوانات نے کتاب میں ایک جان سی ڈال دی ہے۔ اس کتاب کے مطالعہ سے جو پہلا تاثر اور احساس قاری کے دامن گیر ہوتا ہے وہ یہی ہے کہ آج سے صرف ۱۲ سال پہلے تک ہمارے عہد اور